11:08 AM

سیاست
The Siasat Daily

Siasat.com / Featured News

MANUU awards PhD in chemistry to Nahid Fatema

News Desk

Published: 18th December 2024 9:18 pm IST

Nahid Fatema

OPEN

CONTINUE READING BELOW

Siyasi Ufuque, Delhi 19-12-24

اینٹی ڈپریسنٹ مالیکیولز کی حیاتیاتی تشخیص کے موضوع پر ناہید فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 18/دسمبر (پریس نوٹ): شعبۂ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب اسکول برائے سائنس کی اسکالر ناہید فاطمہ دختر طفیل احمد کو کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان ''کمپیوٹیشنل ڈیزائن، ترکیب اور اینٹی ڈپریسنٹ مالیکیولز کی حیاتیاتی تشخیص'' تھا۔ ڈاکٹر قسیم اللہ، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 14/اگست کو منعقد ہوا تھا۔ واضح رہے کہ ناہید فاطمہ مانو میں کیمسٹری کے مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والی پہلی اسکالر ہیں۔

Urdu Action
19-12-2024

اینٹی ڈپریسنٹ مالیکیولز کی حیاتیاتی تشخیص کے موضوع پر ناہید فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 18/دسمبر (پریس نوٹ) شعبۂ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب اسکول برائے سائنس کی اسکالر ناہید فاطمہ دختر طفیل احمد کو کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان ''کمپیوٹیشنل ڈیزائن، ترکیب اور اینٹی ڈپریسنٹ مالیکیولز کی حیاتیاتی تشخیص'' تھا۔ ڈاکٹر قسیم اللہ، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 14/اگست کو منعقد ہوا تھا۔ واضح رہے کہ ناہید فاطمہ مانو میں کیمسٹری کے مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والی پہلی اسکالر ہیں۔

19 DEC 2024

رہنمائے دکن

اینٹی ڈپریسنٹ مالیکیولز کی حیاتیاتی تشخیص کے موضوع پر ناہیدہ فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد 18 دسمبر (پریس نوٹ) شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب اسکول برائے سائنس کی اسکالر ناہیدہ فاطمہ دختر خلیل احمد کو کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "کمپیوٹیشنل ڈیزائن، ترکیب اور اینٹی ڈپریسنٹ مالیکولز کی حیاتیاتی تشخیص" تھا۔ ڈاکٹر قسیم اللہ، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 14 اگست کو منعقد ہوا تھا۔ واضح رہے کہ ناہیدہ فاطمہ مانو میں کیمسٹری کے مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والی پہلی اسکالر ہیں۔

اعتماد

ناہیدہ فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 18 دسمبر (پریس نوٹ) شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب اسکول برائے سائنس کی اسکالر ناہیدہ فاطمہ دختر خلیل احمد کو کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "کمپیوٹیشنل ڈیزائن، ترکیب اور اینٹی ڈپریسنٹ مالیکولز کی حیاتیاتی تشخیص" تھا۔ ڈاکٹر قسیم اللہ، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 14 اگست کو منعقد ہوا تھا۔ واضح رہے کہ ناہیدہ فاطمہ مانو میں کیمسٹری کے مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والی پہلی اسکالر ہیں۔

منصف

ناہیدہ فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ 18 دسمبر (پریس نوٹ) شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب اسکول برائے سائنس کی اسکالر ناہیدہ فاطمہ دختر خلیل احمد کو کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "کمپیوٹیشنل ڈیزائن، ترکیب اور اینٹی ڈپریسنٹ مالیکولز کی حیاتیاتی تشخیص" تھا۔ ڈاکٹر قسیم اللہ اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 14 اگست کو منعقد ہوا تھا۔ واضح رہے کہ ناہیدہ فاطمہ مانو میں کیمسٹری کے مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والی پہلی اسکالر ہیں۔

راشٹریہ سہارا

اینٹی ڈپریسنٹ مالیکیولز کی حیاتیاتی تشخیص کے موضوع پر ناہیدہ فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 18 دسمبر (پریس نوٹ) شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی اطلاع کے بموجب اسکول برائے سائنس کی اسکالر ناہیدہ فاطمہ دختر خلیل احمد کو کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان "کمپیوٹیشنل ڈیزائن، ترکیب اور اینٹی ڈپریسنٹ مالیکولز کی حیاتیاتی تشخیص" تھا۔ ڈاکٹر قسیم اللہ اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں انہوں نے اپنا مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 14 اگست کو منعقد ہوا تھا۔ واضح رہے کہ ناہیدہ فاطمہ مانو میں کیمسٹری کے مضمون میں پی ایچ ڈی کرنے والی پہلی اسکالر ہیں۔

Sakshi

ఫాతిమాకు పీహెచ్‌డీ ప్రదానం

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం పరిశోధక విద్యార్థినికి పీహెచ్‌డీ ప్రదానం చేశారు. పరిశోధక విద్యార్థిని నహీద్ ఫాతిమా కంప్యూటేషనల్ డిజైన్, సింథసిస్ అండ్ బయోలాజికల్ ఎవాల్యుయేషన్ ఆఫ్ యాంటీ డిప్రెసెంట్ మాలిక్యూల్స్' అనే అంశంపై అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ వాసీమ్ ఉల్లా, తెలంగాణ మహిళా విశ్వవిద్యాలయం కో పర్యవేక్షకులు, ఇన్‌ఛార్జ్ వైస్ చాన్స్‌లర్ డాక్టర్ ఎం విజాలక్ష్మి పర్యవేక్షణలో థీసిస్‌ను సమర్పించారు.

Sada-E-Hussaini صدائے حسینی
(www.sadarhussaini.com) URDU DAILY (Voice Of Oppressed)
19 Dec 2024

اگلے تعلیمی سال سے خواتین کیلئے نئے کورسز شروع کرنے کا اعلان

المنائی سمینار سے پروفیسر سید عین الحسن کا خطاب۔ بڑی تعداد میں طلبائے قدیم کی شرکت

حیدرآباد، 18 / دسمبر (پریس نوٹ) قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق اب تعلیمی اداروں کو طلبہ کا انتظار کرنا نہیں ہے بلکہ ان تک تعلیمی خدمات کو پہنچانا ہے۔ اس پس منظر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے کیمپس کو توسیع دے کر اردو ہال، حمایت نگر میں بھی خواتین کے لیے نئے کورسز کا آغاز کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس اور المنائی اسوسیشنس کے زیر اہتمام منعقدہ دوسرے سمینار کو مخاطب کر رہے تھے۔ اسکول برائے کامرس و بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقدہ سمینار کا عنوان ''اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز'' تھا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ رواں تعلیمی سال مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد میں ایوننگ کالج کامیابی سے شروع کیا گیا۔ انہوں نے طلبائے قدیم کو اس بات کا تیقن دیا کہ یونیورسٹی کے کاز کو آگے بڑھانے کے لیے اردو یونیورسٹی طلبائے قدیم کو ہر ممکنہ مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انجمن طلبائے قدیم اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ ان کی خدمات صرف مخصوص مقاصد کے لیے ہی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈین المنائی افیئرس انجمن طلبائے قدیم کے تعاون سے اپنی سرگرمیوں کو شہر بھر میں وسعت دینے کی خواہاں ہے۔ ان کے مطابق شہر حیدرآباد اگرچہ کہ قومی و عالمی سطح پر ایک اہم تجارتی مرکز بن گیا ہے لیکن ریاست تلنگانہ کا اردو کا طبقہ اردو یونیورسٹی سے صحیح طور پر استفادہ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس ضمن میں انہوں نے انجمن طلبائے قدیم کو مشورہ دیا کہ وہ ریاست بھر کے اردو داں طبقہ کو یونیورسٹی سے جوڑنے کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کریں۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے طلبائے قدیم کے اپنے مادرِ علمی کے تئیں پرخلوص جذبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ علی گڑھ کے فارغین کے ذہنوں میں ہی نہیں بلکہ دلوں میں سرسید کی محبت والفت سمائی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اردو یونیورسٹی کے فارغین کو بھی چاہیے کہ وہ مولانا آزاد کی شخصیت اور خدمات کو اپنے ذہن کے راستوں سے دل میں اتاریں۔ پروفیسر عین الحسن

کے مطابق اگر مانو کے فارغین بھی اسی جذبہ سے آگے بڑھتے ہیں تو ان کامیاب طلبہ کے توسط سے یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلبہ اور خود یونیورسٹی کا بھی فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں سمینار کے آغاز میں پروفیسر سید نجم الحسن، کوآرڈینیٹر المنائی افیئرس نے افتتاحی کلمات کہے۔ اور سمینار کا تعارف پیش کیا۔ اور کہا کہ کسی بھی یونیورسٹی کی رینکنگ کے لیے فارغ طلبہ کی رائے بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے ترقی کے سفر میں فارغین کے مشوروں کو شامل حال رکھنا چاہتی ہے۔ جس سے یقینی طور پر یونیورسٹی کو بھی فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ علی سروری، اسوسیٹ پروفیسر ایم سی جے نے خیر مقدمی کلمات کہے اور سمینار کی کارروائی چلائی۔ اس موقع یونیورسٹی کے اہم طلبائے قدیم جنہوں نے اپنے مقالہ جات پیش کیے ان میں ڈاکٹر اقبال احمد انجینئر، ڈاکٹر انعام الرحمٰن غیور، ڈاکٹر رفیعہ نوشین، ڈاکٹر زین العابدین، ڈاکٹر مہیب آفاقی، ڈاکٹر عبدالقدوس، ڈاکٹر تبریز تاج، ڈاکٹر ابومظہر خالدی، ڈاکٹر عبدالعلیم، سی ڈی او ای، ڈاکٹر آصف علی، ڈاکٹر عزیز النساء کے علاوہ ڈاکٹر روبینہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ تعلیم و تربیت بھی شامل تھے۔ صدر مانو المنائی اسوسی ایشن اعجاز علی قریشی نے سمینار کے اختتام پر شکریہ کے فرائض انجام دیئے۔